



سوال

(331) ایک شہر میں مختلف جگہ میں عید کی نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شہر میں نماز عید کے مختلف اجتماعات کے بارے میں کیا حکم ہے؟ فتویٰ عطا فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر ضرورت و حاجت کی وجہ سے ایسا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ بوقت ضرورت و حاجت متعدد اجتماعات جائز ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۗ ۷۸ ... سورۃ الحج

”اور اس (اللہ نے تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔“

اگر مختلف اجتماعات کی اجازت نہ ہو تو بہت سے لوگ جمعہ و عید میں شرکت سے محروم رہ جائیں گے۔

نماز عید کے لیے حاجت کی مثال یہ ہے کہ شہر بہت بڑا ہو اور ایک کنارے سے دوسرے کنارے کی طرف جانے میں لوگوں کو بہت دشواری ہو تو اس صورت میں متعدد اجتماعات جائز ہیں اور اگر ایسی کوئی ضرورت و حاجت نہ ہو تو ایک ہی جگہ نماز عید ادا کرنی چاہیے۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 328



مدرست فتویٰ